ترشاوہ باغات کی نگہداشت کا کیلنڈر

Australia-Pakistan Agriculture Sector Linkages Program

ACIAR aciar.gov.au

Australian AID

نشو و نما کا مرحلہ		انتظامی سرگرمیاں
خوابیدہ حالت – دسمبر جنوری		**کانٹ چھانٹ:** پھل کے داغ دار ہونے کی سب سے بڑی وجہ ہوا سے لگنے والی رگڑ ہے۔ ہوا سے لگنے والی رگڑ میں حشک شاخیں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ لہذا حشک شاخوں اور تنوں کو کاٹ کر ہوا کی مدد سے لگنے والی رگڑ کو حاطر خواہ حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ کانٹ چھانٹ کے نتیجہ میں نئی شاخیں بنیں گی جو کہ نا صرف معیاری پھل پیدا کریں گی، بلکہ پھل داغ دار بھی نہیں ہوگا۔ **بیماریاں:** درحت کے تنوں کو پھپوندی کے حملہ حصوصاً فائٹاپترہ سے بچانے کے لئے بورڈیو مکسچر سے درحت کے تنوں کو سفیدی کریں۔ بورڈیو مکسچر 1 کلو کاپر سلفیٹ اور 1 کلو چونا 100 لیٹر پانی میں حل کریں۔ اس مکسچر کو درحت کے تنوں پر رنگ دیں۔**زمین کی زرخیزی:**پھل کی برداشت کے بعد گلی سڑی ڈھیرانی کھاد کی 5 ٹرالیں فی ایکڑ میں ڈالیں۔ گلی سڑی ڈھیرانی کھاد کو درحت کے جھنڈ کے نیچے اچھی طرح پھیلائیں۔ گلی سڑی ڈھیرانی کھاد کو پھیلاتے وقت اس بات کا حصوصی خیال رکھیں کہ کھاد درحت کے تنے کو نہ چوئے۔پھل کی برداشت کے بعد پودوں کے درمیان ہل چلائیں، تاکہ نا صرف جڑی بوٹیاں تلف ہو جائیں۔ بلکہ دوسرے سال کے فصل کیلئے زمین بھی تیار ہو جائے۔درحت کے جھنڈ کے نیچے ہل نہ چلائیں کیونکہ اس سے پودے کی جڑیں کٹ جاتی ہیں۔ درحت کے جھنڈ کے نیچے والی زمین کو کھرپہ کی مدد سے ہا تھوں کے ذریعہ تیار کریں۔
کلی کا کھلنا، پتوں کی توسیعی عمل اور پھول کا کھلنا فروری- اپریل	 	**خوراک:**ایک درحت کیلئے پورے سال کی خوراک تقریباً 1 کلونائٹروجن، 0.4 کلو فاسفورس اور 1 کلو پوٹاش ہوتی ہے۔ جسکو تین حصوں میں تقسیم کر کے سال میں تینمحتلف اوقات پر پودوں کو دی جاتی ہے۔ تاہم ان مقداروں کا تعین زمینی حالات کے مطابق کیا جاتا ہے (جیسا کہ مٹی کی قسم، پھل کی چلکے کا معیار، پتوں کا تجزیہ اور پھل کی مقدار)پہلی خوراک میں 0.5 کلو نائٹروجن، 0.5 کلو فاسفورس فی پودے کو دیں۔ زنک اور مینگنیز چھوٹے پتوں پر سپرے کریں جنکا سائیز 5-3 سنٹی میٹر لمبے ہو)۔ مائیکرونیوٹرینٹ سپرے عموماً پھول آنے سے پہلے کیا جاتا ہے۔ پہلے سے تجارتی شکل میں ہل شدہ مائیکرونیوٹرینٹ مکسچر دستیاب ہوتے ہیں یا ایک مکسچر بنائیں جس میں 250 گرام زنک سلفیٹ اور 250 گرام مینگنیز سلفیٹ شیشے کے درجہ دار پیمانے میں حل کرکے 100 لیٹر پانی میں تیار کرلیں۔ ہل شدہ یوریا مائیکرونیوٹرینٹ کے ترسیل میں بہتری لاتا ہیں۔ **بیماریاں:**اگر کھرنڈ (سکیب)کا حملہ شدت اختیار کرلے، تو متاثرہ علاقے اور ورائٹی پر پھپھوندی کش زہر سٹرابیلورین کا سپرے اس وقت کریں جب پتے کا ایک چوتھائی حصہ چوڑا ہو چکا ہو۔ پنکھڑیوں کے گرنے کے دوران سکیب اور میلانوز سے بچاؤ کے لئے کاپر پر مشتمل پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔ فائیٹاپترہ سے متاثرہ درختوں پر فاسفونک ایسڈ (کے گارڈ یا ایلیٹ)کا سپرے کریں۔ اس کو مائیکرنیوٹرنٹ کے سپرے میں بھی ملایا جا سکتا ہے۔ سپرے کرتے وقت پانی کو وافر مقدار میں استعمال کریں تاکہ پتے اور پودا مکمل طور پر گیلے ہو جائیں۔ **کیڑے:**کیڑے مکوڑوں کے خلاف سپرے کا استعمال تب کریں جب ان کی شرح نقصان دہ حد تک موجودہو۔ **تیلیہ:**اگر تیلیہ کا حملہ نئی پھوٹ پر 20 فیصد سے زیادہ ہو (ہر 10 میں سے 2 شاخیں)تو ایکٹارا کا سپرے (بحساب 4 گرام فی 10 لیٹر پانی) کریں۔ **لیف مائنر:**اگر لیف مائنر کا حملہ چھوٹے پودوں یا باغ کے کسی ایک حصے میں مستقل ہو تو کنفیڈور(بحساب 35 ملی لیٹر فی 10 لیٹر پانی)یا میچ (بحساب 20 ملی لیٹر فی 10 لیٹر پانی)کا سپرے کریں۔ لیف مائنر کا سپرے اسی صورت میں کار آمد ہوتا ہے،جب اس کو نئے نکلتے ہوئے پتوں پر کیا جائے جس کی جسامت تقریباً 5 ملی میٹر ہو۔ **لیموں کی تتلی:**اسکی روک تھام کے لئے ٹائمر (بحساب 40 ملی لیٹر فی 10 لیٹر پانی)یا ڈیپٹرکس (بحساب 30 گرام فی 10 لیٹر پانی)کا سپرے کریں۔
پھل بننے کا مرحلہ مئی - جون	 	**خوراک:**کھاد کی دوسری خوراک (25 0 کلونائٹروجن اور 1 کلو پوٹاش) کا استعمال مون سون بارشوں سے پہلے مئی کے آخر یا جون کے آغاز کے دنوں میں کریں۔ **بیماریاں:**پنکھڑیوں کے گرنے کے تین ہفتے بعد متاثرہ علاقے اور ورائٹی کو سکیب سے بچانے کے لئے پھپھوندی کش زہر سٹرابیلورین یا ایمسٹارٹاپ کا سپرے کریں۔کینکر کا حملہ کم کرنے کے لئے کاپر کا سپرے کریں جب پھل کا سائز 12-8 ملی میٹر قطر میں ہو۔ کاپر کا سپرے اس وقت کریں جب درجہ حرارت 35 سینٹی گریڈ سے کم ہو۔ **کیڑے:** **تھرپس:**چھوٹے پھلوں کی کیلکس کا بغور معائنہ کریں۔ کیونکہ یہی وہ جگہ ہوتی ہے جہاں تھرپس کے بچے موجود ہوتے ہیں۔ اگر حد سے زیادہ مقدار میں تھرپس موجود ہوں تو کنفیڈور (بحساب 30 ملی لیٹر فی 10 لیتر پانی)کا سپرے کریں۔ **مائٹس (جوئیں):**انتہائی گرم موسم میں پودوں کا بغور جائزہ لیں۔ اگر مائٹس کا حملہ شدید ہو تو مائٹیسائیڈ جیسا کہ نیسوران (بحساب 30 گرم فی 10 لیٹر پانی میں)کا سپرے کریں۔مائٹس کی روک تھام کے لئے سمر آئل (مثلاً گولڈن پیسٹ آئل)کا سپرے (بحساب750 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی)بھی کیا جا سکتا ہے۔ یہ سپرے بنیادی طور پر چھوٹی جوؤں کو حتم کرتے ہیں،جبکہ بڑی جوئیں اس سپرے سے حتم نہیں ہوتی اور نہ ان کو روکا جا سکتا ہے۔ آئل کا سپرے دوسرے کیڑوں جیسا کہ سکیل کو بھی ماردیتا ہے اسکا سب سے اہم فائدہ یہ ہے کہ یہ آئل باغ میں موجود دوست کیڑوں کو نقصان نہیں پہنچاتا، آبپاشی کے فوراً بعد اسکا سپرے کریں۔ کیونکہ یہ سپرے اسی صورت میں موئثر ثابت ہوتا ہے جب پودوں کی جڑوں میں کافی مقدار میں پانی موجود ہو، اور درجہ حرارت بھی 36 سینٹی گریڈ سے کم ہو۔ سپرے کو تمام متاثرہ جگہوں (پھل اور شاخوں)پر اچھی طرح کریں۔ سپرے کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ درختوں سے سپرے ٹپکنے لگے اچھی طرح سپرے کرنے سے کیڑوں کا دم گھٹ جاتا ہے اور کیڑوں کو با آسانی ختم کر دیا جاتا ہے۔ **سنڈی:**سنڈی کی جانچ پڑتال کریں۔ اگر 10-5 فیصد پھل متاثر ہوا ہو تو ٹائمر (بحساب 400 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی)کا سپرے کریں۔ **سٹرس سلا:**اگر سٹرس سلا کی نمایاں تعداد نظر آئے (ایک درخت پر ایک سے زیادہ)تو کلوروفائریفاس (بحساب 450 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی)کا سپرے کریں۔
پھل کی نشوونما جولائی-نومبر	 	**خوراک:**کھاد کی آخری خوراک (0.25 کلونائٹروجن فی پودا کے حساب سے)جولائی میں بارشوں سے پہلے دیں۔ اگر موسم گرما میں پودوں کی بڑھوتری جاری ہو اور مائیکرونیوٹرینٹ کی کمی کا مسئلہ درپیش ہو تو (زنک اور مینگنیز) کا سپرے چھوٹے پتوں پر کریں۔ **بیماریاں:فائٹاپترا:**اس بیماری کی موجودگی پر متاثرہ پودے پر فاسفونک ایسڈ کے گارڈ(بحساب 35 ملی لیٹر فی 10 لیٹر پانی) کا سپرے کریں۔ **کیڑے:مائٹس .**پھل بننے کا سکشن دیکھئے۔ **لیف مائنر .**کلی کے کھلنے کا سکشن دیکھئے۔ **ڈس آرڈر (بیماریاں/مسائل):**پھل کے چھلکے کو پھٹنے سے بچانے کے لئے جون کے درمیان سے لیکر جولائی کے آخر تکجی اے تری کا سپرے کریں۔ مسئلہ کم ہونے کی صورت میں10 پی پی م اور زیادہ ہونے کی صورت میں 20 پی پی م کا محلول بنا کر سپرے کریں۔ **چھلکے کی پختگی میں تاخیر:**چھلکے کی بڑھوتری میں تا خیر پیدا کرنے کے لئےجی اے تریکا سپرے کریں جب پھل کے چھلکے کا رنگ گہرے سبز سے ہلکے سبز رنگ میں تبدیل ہو رہا ہو۔ (رنگ کے تبدیلی کے اوقات ستمبر-اکتوبر)تاکہ پھل کی مقررہ وقت سے 3-2 ہفتے بعد برداشت کی جا سکے اور پھل کی حالت بھی معیاری رہے۔ **فصل کا بوجھ:**جولائی کے آغاز میں فریم کی مدد سے پھل کی تعداد کو معلوم کریں۔ اگر پھل کی مقدار زیادہ ہو تو اسے ہاتھ کی مدد سے کم کریں۔

Always read the label: Users of agricultural or veterinary chemical products must always read the label and any permit, before using the product, and strictly comply with the directions on the label and the conditions of any permit. Users are not absolved from compliance with the directions on the label or the conditions of the permit by reason of any statement made or not made in this publication. Recognising that some of the information in this document is provided by third parties, the State of New South Wales, the author and the publisher take no responsibility for the accuracy, currency, reliability and correctness of any information included in the document provided by third parties.

By Wajid Ali (ASLPII), Steven Falivene (NSW DPI), Dr Nerida Donovan (NSW DPI), Tauseef Tahir (ASLPII)and Dr Tahir Khurshid (NSW DPI): July 2015

NSW Primary Industries